سُوۡرَةُ الۡمُطَفِّفِيۡنَ مَكِّيَّةٌ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وَيۡلٌ لِّلۡمُطَفِّفِيۡنَۙ ١	تباہی ہے (ناپ تول میں) کمی کرنے والوں کے لیے ١
الَّذِيۡنَ اِذَا اكۡتَالُوۡا عَلَى النَّاسِ	وہ لوگ کہ جب لیتے ہیں ناپ تول کر (دوسرے) لوگوں سے
يَسۡتَوۡفُوۡنَ ٢	تو پورا پورا لیتے ہیں ٢
وَاِذَا كَالُوۡهُمۡ اَوْ وَّزَنُوۡهُمۡ	اور جب ناپتے ہیں ان کے لیے یا تول کر دیتے ہیں انہیں
يُخۡسِرُوۡنَؕ ٣	تو کم دیتے ہیں ٣
اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓـئِكَ اَنَّهُمۡ	کیا ذرا بھی خیال نہیں کرتے یہ لوگ کہ بے شک وہ
مَّبۡعُوۡثُوۡنَۙ ٤	اٹھائے جانے والے ہیں ؟ ٤
لِيَوۡمٍ عَظِيۡمٍۙ ٥	ایک عظیم دن (کی پیشی) کے لیے ٥
يَّوۡمَ يَقُوۡمُ النَّاسُ لِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَؕ ٦	وہ دن کہ کھڑے ہوں گے لوگ رب العالمین کے حضور ٦
كَلَّاۤ اِنَّ كِتٰبَ الۡفُجَّارِ لَفِىۡ سِجِّيۡنٍؕ ٧	ہرگز نہیں ! بے شک اعمالنامہ بدکاروں کا سجّین میں ہوگا ٧
وَمَاۤ اَدۡرٰٮكَ مَا سِجِّيۡنٌؕ ٨	اور کیا جانو تم کیا ہے سجّین ؟ ٨
كِتٰبٌ مَّرۡقُوۡمٌؕ ٩	ایک بڑا دفتر ہے لکھا ہوا ٩
وَيۡلٌ يَّوۡمَـئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَۙ ١٠	تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ١٠

الَّذِينَ يُكَذِّبُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ ﴿١١﴾	یہ وہ لوگ ہیں جو جھٹلاتے ہیں جزاء وسزا کے دن کو ﴿١١﴾
وَمَا يُكَذِّبُ بِهِ إِلَّا كُلُّ	اور نہیں جھٹلاتا اس (دن) کو مگر ہر (وہ شخص جو)
مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ﴿١٢﴾	حد سے گزر جانے والا ہے، گناہوں میں ڈوبا ہوا ہے ﴿١٢﴾
إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا	جب پڑھی جاتی ہیں اس کے سامنے ہماری آیات
قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٣﴾	تو کہتا ہے: افسانے ہیں پہلے لوگوں کے ﴿١٣﴾
كَلَّا ۖ بَلْ ۜ رَانَ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ	ہرگز نہیں! واقعہ یہ ہے کہ زنگ چڑھ گیا ہے ان کے دلوں پر
مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿١٤﴾	ان (اعمالِ بد) کا جو وہ کماتے رہے ہیں ﴿١٤﴾
كَلَّا إِنَّهُمْ عَنْ رَبِّهِمْ	بے شک یہ لوگ اپنے رب (کے دیدار) سے
يَوْمَئِذٍ لَمَحْجُوبُونَ ﴿١٥﴾	اس دن محروم رکھے جائیں گے ﴿١٥﴾
ثُمَّ إِنَّهُمْ لَصَالُو الْجَحِيمِ ﴿١٦﴾	پھر بے شک یہ لوگ ضرور جا پڑیں گے جہنم میں ﴿١٦﴾
ثُمَّ يُقَالُ هَٰذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿١٧﴾	پھر کہا جائے گا یہی ہے وہ جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے ﴿١٧﴾
كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْأَبْرَارِ	ہرگز نہیں! بے شک اعمالنامہ نیک لوگوں کا
لَفِي عِلِّيِّينَ ﴿١٨﴾	علیین میں ہو گا ﴿١٨﴾
وَمَا أَدْرَاكَ مَا عِلِّيُّونَ ﴿١٩﴾	اور کیا جانو تم کیا ہے علیین ﴿١٩﴾
كِتَابٌ مَرْقُومٌ ﴿٢٠﴾	ایک بڑا دفتر ہے لکھا ہوا ﴿٢٠﴾
يَشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُونَ ﴿٢١﴾	نگہداشت کرتے ہیں اس کی مقرب فرشتے ﴿٢١﴾
إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ﴿٢٢﴾	بے شک نیک لوگ عیش وآرام میں ہوں گے ﴿٢٢﴾
عَلَى الْأَرَائِكِ يَنْظُرُونَ ﴿٢٣﴾	بلند مسندوں پر (بیٹھے) نظارہ کر رہے ہوں گے ﴿٢٣﴾
تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيمِ ﴿٢٤﴾	پہچان لے گا تو ان کے چہروں پر تری وتازگی عیش وآرام کی ﴿٢٤﴾

يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيقٍ مَّخْتُومٍ ﴿٢٥﴾	پلائی جائے گی ان کو خالص شراب، سربمہر ﴿٢٥﴾
خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ۚ وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ	مہر ہوگی اس پر مُشک کی اسی کی تو رغبت کرنی چاہیے
الْمُتَنَافِسُوْنَ ﴿٢٦﴾	رغبت کرنے والوں کو ﴿٢٦﴾
وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ﴿٢٧﴾	آمیزش ہوگی اس میں تسنیم کی ﴿٢٧﴾
عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿٢٨﴾	یہ ایک چشمہ ہے پئیں گے جس میں سے مقرب بندے ﴿٢٨﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا	بے شک وہ لوگ جنہوں نے جرم کیے،
كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ﴿٢٩﴾	ان لوگوں پر جو ایمان لائے ہنسا کرتے تھے ﴿٢٩﴾
وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ	اور جب گزرتے تھے وہ ان کے پاس سے
يَتَغَامَزُوْنَ ﴿٣٠﴾	تو آپس میں آنکھوں سے اشارے کیا کرتے تھے ﴿٣٠﴾
وَاِذَا انْقَلَبُوْا اِلٰى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا	اور جب لوٹتے تھے اپنے اہلِ خانہ کی طرف تو لوٹا کرتے تھے،
فَكِهِيْنَ ﴿٣١﴾	(اہلِ ایمان پر پھبتیاں کس کس کر) لطف اندوز ہوتے ہوئے ﴿٣١﴾
وَاِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا	اور جب دیکھتے تھے ان کو تو کہا کرتے تھے:
اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ﴿٣٢﴾	بے شک یہی لوگ ہیں دراصل گمراہ ﴿٣٢﴾
وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ﴿٣٣﴾	حالانکہ نہیں بھیجا گیا تھا انہیں ان پر نگران بنا کر ﴿٣٣﴾
فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	سو آج وہ لوگ جو ایمان لائے تھے،
مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ﴿٣٤﴾	کفار پر ہنس رہے ہیں ﴿٣٤﴾
عَلَى الْاَرَآئِكِ ۙ يَنْظُرُوْنَ ﴿٣٥﴾	بلند مسندوں پر بیٹھے (ان کا حال) دیکھ رہے ہیں ﴿٣٥﴾
هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٦﴾	مل گیا نا پورا پورا بدلہ کفار کو ان کے کرتوتوں کا ﴿٣٦﴾